رحیم

مسافرانِ عدم

ادارہ

انا للّٰہ وانا الیہ راجعون

حضرت قاضی محمد اسلم سیف رحمہ اللہ:

جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن کے مہتمم اور جمعیت اہل حدیث کے رہنما حضرت قاضی محمد اسلم سیف فیروز پوری یکم جمادی الثانی ۱۴۱۷ھ مطابق ۱۵/ اکتوبر ۱۹۹۶ بروز منگل انتقال کر گئے۔

مرحوم انتہائی ملنسار، مخلص اور جذبۂ ایثار سے سرشار انسان تھے۔ ان کا وطن فیروز پور (بھارت) تھا اور تقسیم ہند سے قبل مجلس احرار اسلام میں شامل ہو گئے تھے۔ علماء اہل حدیث میں حضرت مولانا سید محمد داؤد غزنوی رحمہ اللہ چونکہ مجلس احرار اسلام کے بانیوں میں سے تھے اس لئے اہل حدیث حضرات کی ایک بڑی تعداد مجلس احرار میں شامل رہی۔ مرحوم قاضی صاحب بھی انہی متاثرین اور باقیات احرار میں سے تھے۔ وہ ماموں کانجن ضلع فیصل آباد میں "جامعہ تعلیم الاسلام" کے نام سے ایک بڑا دینی مرکز چلا رہے تھے۔ یہ مدرسہ حضرت صوفی محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ نے قائم کیا تھا۔ مدرسہ کا حُسنِ انتظام اور تعلیمی معیار حضرت قاضی صاحب مرحوم کے وجود کا ہی کرشمہ تھا۔ وہ جب بھی ملتان تشریف لائے ہمیں ضرور شرف ملاقات بخشا۔ نسبتِ احرار کی لاج رکھی اور ہمیں اپنی محبتوں سے نوازتے رہے۔ گزشتہ سال راقم کی درخواست پر مسجد احرار ربوہ میں سالانہ سیرت کانفرنس کے موقع پر تشریف لائے۔ احرار کارکنوں کو سرخ قمیضوں میں ملبوس دیکھ کر ان کا چہرہ دمک اٹھا۔ وہ فرمارہے تھے "آج مجھے بے حد خوشی ہوئی ہے اور ماضی کی یاد تازہ ہو گئی ہے۔ احرار کارکنوں نے ظہر کی نماز آپ ہی کی اقتداء میں ادا کی۔ گزشتہ سال ماموں کانجن میں سالانہ اہل حدیث کانفرنس منعقد کی تو ابن امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء المؤمن بخاری کو خصوصی دعوت دی اور ان کے خطاب کے دوران سٹیج پر فروکش رہے۔ مدرسہ تعلیم الاسلام کا دورہ کرایا اور مستقبل کے منصوبوں سے آگاہ کیا۔ ان کے زیر ادارت ایک معیاری علمی جریدہ ماہنامہ تعلیم الاسلام بھی شائع ہو رہا تھا۔ یوں ہر ماہ ان کی تحریر پڑھنے کو مل جاتی۔ اور وہ بیک وقت علمی اور صحافتی میدان میں دادِ شجاعت دیتے رہے۔ ملتان میں قاضی صاحب کے میزبان برادرم عزیز سند ھو نے ابھی کل ہی مجھے ان کی علالت کی خبر دی اور آج انتقال کی خبر سے دل ہلا دیا۔ ان کے اچانک انتقال سے بہت دھچکا لگا۔ وہ بہت ہی شفیق اور محبت کرنے والے آدمی تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے (آمین)

مولوی محمد عبداللہ صاحب مراد پوری مرحوم:

رحیم یار خان سے ہمارے کرم فرما محترم قاری شبیر احمد فاروقی کے والد محترم مولوی محمد عبداللہ

صاحب مراد پوری ۲۱ ستمبر بروز ہفتہ مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئے وہ عارضۂ قلب میں مبتلا تھے۔ مرحوم انتہائی نیک سیرت، مخلص اور سچے عاشق رسول تھے اور "من سلم المسلمون" کی تصویر تھے۔

صوفی محمد اسحٰق صاحب کو صدمہ:

مجلسِ احرار اسلام (بستی مولویاں رحیم یار خان) کے رکن اور ہمارے دیرینہ مہربان جناب صوفی محمد اسحٰق چوہان کی بچی صاحبہ ۱۳/اکتوبر کو انتقال کر گئیں۔

مولوی اللہ بخش مجاہد کو صدمہ:

رحیم یارخان سے ہی قدیم احرار کارکن محترم مولوی اللہ بخش مجاہد کے چچا زاد ۱۷/اکتوبر کو رحلت کر گئے۔

مولوی محمد نواز صاحب مرحوم:

تاج گڑھ (رحیم یارخان) سے ہمارے مہربان محترم مولوی محمد نواز صاحب گزشتہ دنوں رحلت کر گئے

مولانا غلام قادر احرار رحمۃ اللہ علیہ:

حضرت امیرِ شریعت کے قدیم ارادت مند اور میاں عبدالغفار احرار نکیانہ سیال کے والد ماجد مولانا غلام قادر احرار ۱۸/اکتوبر ۸۳ سال کی عمر میں مختصر علالت کے بعد رحلت کر گئے۔ مرحوم نہایت دین دار اور مخلص انسان تھے۔ اور محلہ اللہ آباد جھنگ میں مقیم تھے۔

جناب غلام علی صاحب اور جناب محمد حسین صاحب کو صدمہ:

مجلسِ احرار اسلام رام گلی لاہور کے کارکن محترم غلام علی صاحب کی بیٹی اور جناب محمد حسین صاحب کی بھتیجی ۲۷/اکتوبر کو انتقال کر گئیں۔ مرحومہ گزشتہ آٹھ برس سے گردوں کی خرابی کے مرض میں مبتلا تھیں انتقال کے وقت ان کی عمر ۲۴ سال تھی۔

محترم چودھری محمد ارشاد صاحب کو صدمہ:

بہاولپور سے ہمارے بہت ہی کرم فرما مہربان جناب چودھری محمد ارشاد صاحب اور چودھری محمد خالد صاحب کے والد ماجد ۱۵۔اکتوبر کو انتقال کر گئے۔ ان کی عمر تقریباً ۸۵ برس تھی۔ مرحوم نہایت دین دار اور خلیق انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے (آمین)

محمد یوسف شاد کو صدمہ:

ماہنامہ نقیب ختم نبوت کے سرکولیشن منیجر محمد یوسف شاد کی پھوپھی صاحبہ ۱۷/اکتوبر، جمعرات کو رحلت کر گئیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے (آمین)

جناب محمد منصور الزمان صدیقی کی اہلیہ کا انتقال:

صدیقی ٹرسٹ کراچی کے چیئرمین جناب محمد منصور الزمان صدیقی کی اہلیہ ۱۷، ۱۸ - اکتوبر ۱۹۹۶ء کی درمیانی شب جمعتہ المبارک، نمازِ عشاء کی ادائیگی کرتے ہوئے خالقِ حقیقی سے جاملیں۔ نماز جنازہ میں تقریباً ایک لاکھ افراد نے شرکت کی۔

محترم اللہ دتہ نشتر رحمہ اللہ:

سرائے سدھو (ضلع خانیوال) میں علماء حق اور اہل سنت کے قدیم معاون، اور ممتاز شاعر جناب اللہ دتہ نشتر دوماہ قبل انتقال فرماگئے۔ مرحوم ماضی کے اسلاف کی نشانی تھے۔ تحریکِ تحفظ ختم نبوت ہو یا تحریکِ مدح صحابہ وہ ہر دینی تحریک میں ایک مؤثر آواز تھے۔ سرائیکی، پنجابی، اردو میں شاعری کرتے۔ ان کی نعتیں اور نظمیں جلسوں کو گرما دیتیں۔ ان کے اشعار زبان زدِ عوام ہیں۔ انہیں حضرت امیر شریعت رحمہ اللہ اور ان کے قافلۂ احرار سے بے پناہ محبت تھی۔ وہ علماء حق کے قدر دان تھے اور ان کا بے پناہ احترام کرتے تھے۔ خانوادۂ امیر شریعت سے ان کا تعلق نہایت مخلصانہ تھا جو انہوں نے آخری دم تک قائم رکھا۔ جب کبھی ملتان تشریف لاتے تو جانشین امیر شریعت حضرت سید ابوذر بخاری رحمہ اللہ سے ضرور ملتے۔ دار بنی ہاشم میں حضرت سید عطاء المحسن بخاری کو حالِ دل سنانے آتے۔ سرائے سدھو میں کوئی دینی اجتماع منعقد کرتے تو شاہ صاحب کو ضرور دعوت دیتے۔ نشتر صاحب مرحوم کا تعزیتی جلسہ منعقد ہوا تو ان کے فرزندوں نے حضرت سید عطاء المحسن بخاری کو بھی مدعو کیا اور اپنے والد مرحوم کی محبت و اخلاص کے رشتہ کو قائم رکھا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزاءِ خیر عطاء فرمائے اور اس تعلق کو دائم رکھنے کی توفیق عطاء فرمائے (آمین) اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔ لواحقین و پسماندگان کو صبرِ جمیل عطاء فرمائے (آمین) اراکین ادارہ نشتر صاحب، مرحوم کے فرزندان محمد اختر زاہد اور محمد حمزہ طاہر سے اظہار تعزیت کرتے ہیں۔

ماسٹر محمد اشرف کا سانحۂ ارتحال:

ماسٹر محمد اشرف ناظم اعلیٰ مجلس احرار اسلام (گوجرانوالہ) مختصر علالت کے بعد ۱۶/ اکتوبر ۱۹۹۶ بروز بدھ حرکت قلب بند ہوجانے سے انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم صوم صلوۃ کے پابند، نیک دل اور بہادر انسان تھے۔ یوں تو بچپن ہی سے مجلس احرار اسلام سے تعلق رکھتے تھے۔ انکے دونوں بڑے بھائی مولوی فضل الٰہی اور مرحوم [illegible] الٰہی بلکہ پورا گھرانہ مجلس احرار اسلام کا گرویدہ تھا۔ وہ ہوشیار پور (انڈیا) میں ہی مجلس احرار اسلام سے وابستہ ہو گئے تھے۔ قیام پاکستان کے بعد گوجرانوالہ میں رہائش پذیر ہوئے اور آخری سانس تک مجلس احرار اسلام [illegible] کو آگے بڑھانے میں بڑی سرگرمی سے حصہ لیا۔ حضرت امیر شریعت کی اپیل پر ۱۹۵۱ء میں دفاع پاکستان کے لئے سالار شہر میر محمد رفیق مرحوم کی قیادت میں "مجاہد فورس" میں

شامل ہو کر ملک کے دفاع کے لئے دن رات کام کر کے شاندار روایت قائم کی اور تمغہ حاصل کیا۔ ۱۹۵۳ء اور ۱۹۷۴ء کی تحریک تحفظ ختم نبوت میں بھر پور حصہ لیا۔ ان کی نماز جنازہ میں شرکت کے لئے لاہور سے چودھری ثناء اللہ بھٹہ، حاجی برکت علی کے فرزند محمد منیر، گوجرانوالہ کے تمام احباب اور احرار کارکن خصوصاً چودھری محمد انور، بشیر احمد بوہڑ، محمد عمر فاروق، مرزا عبدالغنی، حکیم عبدالجبار، عبدالرشید، شیخ عبدالمجید، مولانا محمود الرشید (خلف مولانا سید طلحہ قدوسی مرحوم) اور جڑ محلہ کے اکثر احرار کارکن شریک ہوئے بعد نماز ظہر پیپلز کالونی کے قبرستان میں نماز جنازہ ہوئی اور نہایت غم واندوہ کے ساتھ مرحوم کو سپرد خاک کیا گیا۔

محمد سلیم بٹ امرتسری مرحوم:

مجلس احرار اسلام گوجرانوالہ کے نہایت سرگرم اور پرجوش کارکن محمد سلیم بٹ امرتسری (سلمہ ستارہ والے) گزشتہ دنوں انتقال کر گئے۔ مرحوم نے تحریک تحفظ ختم نبوت میں بھرپور حصہ لیا تھا۔ وہ ایک انتھک اور مخلص کارکن تھے۔

حافظ کفایت اللہ صاحب کو صدمہ: مجلس احرارِ اسلام حاصل پور کے راہنما حافظ محمد کفایت اللہ صاحب کے ماموں جناب محمد امیر صاحب ۴۔ اکتوبر کو حاصل پور کی نواحی بستی شہلی غربی میں انتقال کر گئے۔

اراکین ادارہ مرحومین کے تمام لواحقین سے اظہار تعزیت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔ لواحقین کو صبرِ جمیل عطاء فرمائے (آمین)

قارئین سے درخواست ہے کہ دعاء مغفرت کا خاص اہتمام فرمائیں (ادارہ)

(بقیہ از ص ۴۶)

سازش ہے۔ ایسے واقعات کے نتیجہ میں لوگوں کو خوفزدہ کر کے ملک میں افراتفری اور لاقانونیت پیدا کرنا مقصود ہے۔ مساجد و مدارس میں نمازیوں اور عام مسلمانوں کے قتل کے واقعات امریکی نیو ورلڈ آرڈ کے تحت پیپلز پارٹی کی حکومت کا "خصوصی تحفہ" ہے اس کا مقصد عوام کو مذہب اور مذہبی اداروں سے متنفر کرنا ہے۔ اور یہ کفار و مشرکین کی طویل دور اندیشی کی خطرناک سازش ہے۔

انہوں نے کہا کہ اگر اس سے قبل پیش آنے والے حادثات کے ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچایا جاتا تو یہ سانحہ ہرگز پیش نہ آتا۔ حکومت کہہ رہی ہے کہ ہم نے دہشت گردی پر قابو پا لیا ہے۔ مگر عوام دہشت گردی کی زد میں ہیں۔ قتل و غارت کا شکار ہیں۔ عدم تحفظ کے احساس میں شدت سے مبتلا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت دہشت گردی کو روکے، دہشت گردوں کو عبرتناک انجام تک پہنچائے ورنہ اللہ کا عذاب قریب ہے۔